شہرِ آئینہ
بقلم عرشیہ چودھری
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

شہرِ آئینہ

از

عرشیہ چودھری

www.novelsclubb.com

حسن تو واللہ باکمال تھا اللہ نے اسے حسن و جمال کا پیکر بنا کر اس دنیا میں بھیجا۔اور حسن دینے میں کوئی کسر نہ چھوڑی اور حسن کے ساتھ ساتھ اس کو جس خوبصورت آواز سے نوازا شہر بانو کو دیکھ کے لگتا تھا کہ جیسے اللہ نے بڑی چاہت سے اس کی تخلیق کی ہو۔

شہر بانو ایک بہت خوبصورت اور خوب سیرت لڑکی تھی۔ باحیا اور باکردار تھی۔ ہر اچھے برے کی تمیز کرنا جانتی تھی۔

جو بھی پہلی بار شہر بانو سے ملتا تھا یا جس کی بھی ملاقات ہوتی تھی وہ شہر بانو کا گرویدہ ہو جاتا تھا۔

اور اس سے دوبارہ ملنے کی خواہش دل میں رکھتا تھا۔

شہر بانو ایک MBBS ڈاکٹر تھی جس نے اپنے خوابوں کی تکمیل کیلیئے بہت سی قربانیاں دیں اور بہت سی مشکلات کا سامنا کیا۔اور زندگی کی کڑی آزمائشوں سے لڑتی رہی اور ایک دن اپنے خواب کی تکمیل پا گئی اور ایک اول درجے کی ڈاکٹر بن کے دنیا کے نقشے پر ابھری۔

شہر بانو کہا کرتی تھی۔

"کہ انسان کا پہلا تعارف اس کا چہرہ ہوتا ہے اور گفتگو انسان کی شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے"

شہر بانو نے ہمیشہ پریوں جیسا لباس اوڑھا۔وہ کہیں بھی جاتی تھی تو سادہ ٹیڑھی مانگ بالوں میں نکال لیتی تھی۔اس کا ہلکا سا میک اپ کر کے خود کو نکھارنا، کانوں میں جھمکے پہننا، گوری گوری کلائیوں میں چوڑیاں پہننا، کسی جنت کی حوروں سے کم نہ لگتی تھی۔

بظاہر دیکھنے میں ہی شہر بانو سب کے دلوں پر جادو کر دیتی تھی اور جب بولنے کیلئے ہونٹ ہلاتی تھی تو کوئی محفل ہوتی یا ہجوم سب کو اپنی آواز سے جھومنے پر مجبور کر دیتی تھی۔

ایک دفعہ شہر بانو کو کسی سکول کے پروگرام پر چیف گیسٹ کے طور پر مدعو کیا گیا۔

شہر بانو بڑی پر جوش تھی، بہت خوش بھی تھی کہ وہ اس پر وقار تقریب کا حصہ بننے جا رہی تھی۔ رات کا سماں تھا۔ آسمان پر تاروں نے رونق لگائی ہوئی تھی اور زمین پر شہر بانو اس پروگرام کو رونق لگانے جا رہی تھی۔

تقریب میں جتنے بھی طلبہ، سٹاف اور وائس پرنسپل موجود تھے سب کھڑے ہو کر شہر بانو کے استقبال کے لئے انتظار کر رہے تھے۔

انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور شہر بانو کی آمد ہوئی۔

اااااف ! کیا سماں تھا شہر بانو نے پنڈال میں قدم رکھا۔ کیا "دھمکا دار" انٹری کی سارا حال چیخ و پکار سے گونج اٹھا۔

ہر ایک کی نظر شہر بانو پر ٹھہر گئی تھی۔ شہر بانو نے "لال رنگ کا جوڑا" پہنا ہوا ، بالوں میں جوڑا بنایا ہوا، آنکھیں اس قدر جادوئی کہ جو بھی دیکھ رہا تھا شہر بانو کا دیوانہ ہوتا جا رہا تھا۔

شہر بانو تو اب تقریب میں پہنچ چکی تھی اب سب کو بس ایک بے تابی لگی ہوئی تھی کہ شہر بانو کب اسٹیج پر جائے اور اپنا جلوہ دکھائے۔ اور اپنی خوبصورت آواز کا جادو جگائے۔ تقریب مسلسل جاری رہی وقت بھی گزرتا گیا اب تقریب اختتام کو پہنچنے جا رہی تھی۔ کہ

آخر وہ حسین لمحہ آن پہنچا جس کا سب کو شدت سے انتظار تھا۔ اسٹیج سیکٹری نے شہر بانو کو اسٹیج پر دعوت دی ابھی شہر بانو اپنی سیٹ سے کھڑی ہی ہوئی تھی کہ حال خوشی کے شادیانے بجانے لگا۔

شہر بانو نے جب مائیک میں سلام کہا تو کیا منظر چھایا شاید بیان نہ ہو پائے۔ شہر بانو نے بولنا شروع کیا تو ایسے لگ رہا تھا جیسے اس کے لفظوں کی جگہ موتیوں کی بارش ہو رہی ہو۔

سارے کا سارا حال بہت خاموشی سے بیٹھا شہر بانو کو سن رہا تھا۔

شہر بانو نے ڈھلتی شام پر ایک غزل پڑھی کہ

شام بے کیف سہی شام ہے ڈھل جائے گی

دن بھی نکلے گا طبیعت بھی سنبھل جائے گی

www.novelsclubb.com

اس قدر تیز ہے دل میں مرے امید کی لو

ناامیدی مرے پاس آئی تو جل جائے گی

نرم شانوں پہ نہ بکھراؤ گھنیری زلفیں

ان گھٹاؤں سے شب تار ڈھل جائے گی

مست آنکھوں کے دریچوں سے نہ جھانکا کیجے

www.novelsclubb.com

جام ٹکرائیں گے مے خواروں میں چل جائے گی

بن سنور کر مجھے سمجھانے نہ آؤ ورنہ

پھر تمنائے دل زار مچل جائے گی

ماہ نو دیکھنے تم چھت پہ نہ جانا ہر گز

www.novelsclubb.com

شہر میں عید کی تاریخ بدل جائے گی

اتنا سج دھج کے عیادت کو نہ آیا کیجے

ورنہ کچھ سوچ کے یہ جان نکل جائے گی

وہاں بیٹھے سامعین نے حال سر پہ اٹھالیا اور شہر بانو کو دل سے داد دی۔ اور بہت شکریہ ادا کیا۔

ایک دفعہ شہر بانو کے چاہنے والی "فرح" نامی لڑکی نے اس سے دوستی کرنا چاہی مگر وہ ڈرتی تھی کہ کیسے بانو سے دوستی کا اظہار کرے کیونکہ اس کو لگتا تھا کہ شاید بانو اس کا اظہارِ دوستی سن کر فرح پر غصہ کرے گی، لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی شہر بانو کی زندگی کی ڈکشنری میں غصہ نام کا لفظ ہی نہیں ہے،

www.novelsclubb.com

بانو سنجیدا ہونے کے ساتھ ساتھ بہت مزاحیہ بھی تھی جب موڈ اچھا ہوتا تھا تو اس کے دانت ہاتھ کی ہتھیلی پر آجاتے تھے،اور دوستوں کے ساتھ بہت مذاق کیا کرتی تھی۔

اب وہ دن آگیا تھا جس دن "فرح" نے سوچا کہ وہ آج شہر بانو سے دوستی کے لیے ہاتھ بڑھائے گی کیونکہ اس کی برداشت ختم ہورہی تھی اور بانو جیسی حسین پری کو دوست بنانے کی تمنا دل میں بے چینی پھیلا رہی تھی۔

بانو ہسپتال کے ایک خوبصورت سے باغیچہ میں پڑے ہوئے ایک بینچ پر بیٹھی چائے پی رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ کچھ گہرے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی۔

فرح نے جب دیکھا کہ شہر بانو اکیلی بیٹھی ہے اور موقع بھی اچھا ہے کیوں نہ میں ابھی جا کے بات کروں۔

www.novelsclubb.com

اور اس لمحے خیال آیا کہ اگر شہر بانو نہ مانی یا غصہ کیا تو مجھے محسوس نہیں ہو گا کیونکہ ابھی آس پاس کوئی بھی نہیں ہے۔

آہستہ آہستہ ادھر ادھر دیکھ کے اگے بڑھتی گئی اور بانو کے پاس آ کر اس کو "ہیلو" کہا۔

بانو ہر کسی کو بہت خوش کلامی سے جواب دیتی تھی اور مسکراہٹ ہمیشہ اس کے چہرے پر بکھری رہتی تھی۔

بانو بولی "ہائے" ساتھ میں ہاتھ کا اشارہ بھی کیا۔

آئیں بیٹھیں یہاں، بانو نے فرح کو بیٹھنے کا کہا۔

فرح تو پہلے سے ہی یہی خواہش رکھتی تھی۔ وہ فوراً سے ایسے ہڑبڑا کر بیٹھی کہ شہر بانو کو اس کی خوشی دیکھ کر کچھ عجیب سا محسوس ہوا۔

لیکن اس نے نظرانداز کرتے ہوئے اس کے بارے میں پوچھنا شروع کر دیا۔

فرح نے اپنے بارے میں سب بتایا اور کچھ شہر بانو کے بارے میں بھی جانا۔

فرح سے زیادہ دیر رہا نہ گیا اور باتیں کرتے کرتے شہر بانو سے دوستی کا اظہار کر بیٹھی

۔

بانو کو تعجب بھی ہوا لیکن بانو نے اس کو ہنستے ہوئے کہا یہاں سب لڑکیاں ہی میری دوست ہیں تو آپ بھی ان کے جیسی ہو اس لیے کوئی مسئلہ نہیں۔

فرح خوش تو ہوئی کہ بانو نے کوئی غلط ری ایکٹ نہیں کیا لیکن وہ تھوڑا شرمندہ ہونے لگی کہ شہر بانو نے اس کو دوسری عام لڑکیوں سے تشبیہ دے دی۔

فرح کو یہ بات محسوس ہوئی تو اس نے سر عام کہہ دیا کہ مجھے آپ کو اپنی بہترین دوست بنانا ہے مگر مجھے ڈر بھی لگ رہا ہے کہ کہیں آپ غصہ نہ کر لو۔

بانو بہت حیران ہوئی اور کہنے لگی

"واہ جی واہ۔ مجھ سے دوستی بھی اور ڈرنا بھی۔ دوستوں سے ڈرتے نہیں ہوتے جہاں تک غصے کا تعلق ہے تو میں اگر غصے میں آؤں تو بستیاں ڈبو دوں"

www.novelsclubb.com

فرح بانو کی یہ بات سن کر گھبرا گئی اور وہ بانو کی اس بات کو سنجیدہ لے گئی۔ جبکہ بانو نے تو صرف ایک ڈائیلاگ سنایا تھا۔

بانو فرح کی آنکھوں میں مایوسی دیکھ کر مسکرانے لگی اور کہنے لگی میں تو مذاق کر رہی ہوں اگر آپ اتنی چاہت سے دوستی کے لیے ہاتھ بڑھاتی ہیں تو ٹھیک ہے۔ ہم آج سے اچھے دوست ہیں اور کوشش کریں گے کہ جب تک ساتھ رہیں ایک مثال بن کے جیے گیں۔

اور بالکل ایسا ہی ہوا کی فرح اور بانو چھ سال CMH میں ایک ساتھ رہیں اور دوستی کی ایسی مثال قائم کی کہ آج بھی بچھڑنے کے بعد بھی دوستی پہلے کی طرح قائم ہے

www.novelsclubb.com

۔

شہر بانو جب ڈاکٹر بن چکی تھی تو CMH کو الوداع کہنے کا وقت آن پہنچا تھا۔

وہ ایسی گھڑیاں تھیں کہ جنکے گزرنے کا دکھ ہو رہا تھا کیونکہ وہاں گزارے ہوئے چھ سال کسی صدی سے کم نہ تھے۔

شہر بانو کو اس تقریب کیلئے تیار ہونا تھا اور سب سے پہلے پہنچ کر پنڈال کی رونق کو چار چاند لگانے تھے۔ شہر بانو اپنے کمرے میں تیار ہو کے آئی،

اور شیشے کے سامنے کھڑی اپنا تنقیدی جائزہ لینے لگی اس نے سیاہ رنگ کی انتہائی خوبصورت ساڑھی پہنی ہوئی تھی ساتھ میں میچنگ سٹر ول سے ہلکا سا حجاب کیا ہوا تھا اس کی دودھیا رنگت چمک رہی تھی سنہری بھوری آنکھوں میں بھر بھر کر کاجل لگایا تھا اور گرے رنگ میں لینز لگائے ہوئے تھے جس سے اس کی غزال سی آنکھیں مزید پر کشش نظر آرہی تھیں، عنابی گلابی ہونٹوں پر گلابی رنگ کی ہلکی ہلکی سی لپ اسٹک لگائے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔

اس کے کالے سلکی بال کمر کو کور کیئے ہوئے تھے کچھ شرارتی لٹیں چہرے پہ آجاتیں

جسے وہ احتیاط سے کانوں کے پیچھے اڑس لیتی،

چلنے کا مزاج اس قدر حسین کہ ملکہ الزبتھ سے کم نہ لگ رہی تھی۔

شہر بانو کے ہسپتال CMH میں ان کی آخری Farewell تھی جس کی ساری

رونقیں شہر بانو سے منسلک تھیں۔

اسٹیج اسیکٹری نے اسٹیج سنبھالا ہوا تھا اور دوسری جانب شہر بانو نے اپنی آواز کے جادو

سے وہاں پنڈال میں بیٹھے لوگوں کے دلوں کو تھاما ہوا تھا،

وہاں بیٹھے ہوئے سب لوگ بہت لطف اندوز ہو رہے تھے،

اور ساتھ ساتھ کھانے میں مصروف تھے اور نظریں سب کی اسٹیج پر شہر بانو پر ٹھہریں ہوئی تھیں۔ وہ مائیک میں بولتی جارہی تھی اور لوگ اس کو دیوانوں کی طرح سنتے جارہے تھے اور ویڈیوز بنائی جارہے تھے،

شہر بانو نے اپنی Farewell پر بہت سی پرانی یادیں تازہ کیں، سب کے ساتھ گزرے ہوئے اچھے وقت کا ذکر کیا تو وہاں بیٹھے سب لوگوں کی آنکھیں نم ہو گئیں، کیونکہ وہ سب بھی چھ سال گزارنے کے بعد CMH چھوڑنے والے تھے، اس لیے صرف بانو ہی دکھی نہیں تھی بلکہ اس کے ساتھ جڑے اس کے دوست اور دوسرے فیلوز بھی غم زدہ تھے۔ لیکن سب جانتے تھے کہ اب آخر سب کو ایک دوسرے سے جدا ہونا ہے۔

www.novelsclubb.com

دیکھتے ہی دیکھتے وہ شام بھی ختم ہو گئی اور سب لوگ اپنی منزلوں کی طرف روانہ ہو گئے۔

شہر بانو کے اوصاف دیکھ کر سب لوگ یہی تصور کرتے تھے جیسے اس دنیا میں انسان کے روپ میں کوئی فرشتہ آگیا ہے، کیونکہ جو خوبیاں شہر بانو کے اندر پائی جاتی تھیں وہ اس دنیا میں چند لوگوں میں موجود ہوتی تھیں،

بانو بہادر اتنی تھی کہ اس کے لیے زندگی، موت دونوں یکساں تھیں۔نہ زندگی کے کھونے سے ڈرتی تھی،نہ موت کے آنے سے گھبراتی تھی،

ہر مشکل کا،ہر مصیبت کا مقابلہ سینہ سپر کر کے کیا۔

دیکھا جائے تو شہر بانو نے اپنی خوب سیرتی کی وجہ سے لوگوں سے بہت محبت سمیٹی ۔لوگوں نے بہت پیار دیا۔شائد یہی چیزیں شہر بانو کا آگے بڑھنے میں حوصلہ بڑھاتی تھیں۔

اس لڑکی میں حسن و جمال کی حسن جھلک، شباب و جوانی کا اچھوتا عکس، رعنائی و دلکشی کا دل آویز مجسم، دلبستگی و رنگینی کا سحر انگیز ہجوم، عشق کی بلندیاں، حسن کی تجلیاں، نگاہ کا شوق سب موجود تھا۔

شہر بانو نے کبھی خود پہ فخر محسوس نہ کیا تھا۔ وہ ہر امیر، غریب، خوش، دکھی جیسا بھی انسان اس کے سامنے آتا تھا سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرتی تھی کبھی کسی کو منفرد نہ سمجھا تھا نہ کبھی کسی میں فرق کیا تھا۔ بس انہیں عادتوں کی وجہ سے شہر بانو ہر انسان کی زبان کی پہلی دعا بنتی گئی اور کامیابیاں سمیٹتی گئی۔

شہر بانو ایک شاعرہ بھی تصور کی جاتی تھی کیونکہ یہ شاعری میں مہارت بھی رکھتی تھی۔ جب بھی مشاعروں میں جاتی تو لازمی اپنی آواز کا جادو جگایا کرتی تھی۔

اس کے ہر چاہنے والا کوئی ایسا نہ تھا جو اس سے محبت نہ کرتا تھا، دعا نہ دیتا تھا، اچھے مستقبل کیلئے Best of luck کہتا تھا۔

شہر بانو اکثر سوچتی تھی کہ وہ بہت خوش نصیب ہے۔اللہ نے اسے فطرتاً ہر نعمت سے نوازا ہے وہ بہت خوشی سے اپنی زندگی کا سفر طے کرتی رہی۔۔

اکثر بانو جب تقریر کیا کرتی تو اس کے چاہنے والے ہمیشہ یہی کہتے کہ جیسے کوئی گڑیا بول رہی ہے صرف ہونٹ ہلتے نظر آتے تھے اور بولتے ہوئے چہرہ بہت پرکشش دکھائی دیتا تھا کہ ہر کوئی اس کے عشق میں جھومنے لگتا۔

کیونکہ شہر بانو عام لڑکیوں جیسی دکھائی نہیں دیتی تھی۔بہت ہنر مند، قابلِ قدر، اور سلجھی ہوئی لڑکی تھی۔اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔

شہر بانو کے چاہنے والوں سے سنا تھا کہ جب وہ کسی سے بات کرتی تھی تو سامنے والے کا دل کرتا تھا وہ خاموشی سے بیٹھتا اسے سنتا رہے۔ایک پل کے لئے اپنی نظر نہ ہٹائے۔نہ اس کے سامنے سے اٹھ کے کہیں جائے۔

www.novelsclubb.com

شہر بانو ایک ایسی آئیڈیل شخصیت تھی کہ کوئی آج بھی شہر بانو کے لئے کچھ لکھنے بیٹھے تو اس کی تعریف میں ساری کتاب لکھ ڈالے۔

شہر بانو کی ایک بہت زیادہ چاہنے والی تھی وہ بانو کی محبت میں ایسے کھو جاتی تھی کہ کچھ نہ کچھ لکھ دیتی تھی۔ وہ لڑکی اظہارِ محبت نہیں کر پاتی تھی مگر بعض دفعہ شہر بانو کے لیے ایسی شاعری لکھ دیتی تھی کہ اس کی شاعری کو پڑھ کہ صاف پتا چلتا تھا کہ وہ شاید شہر بانو سے بہت محبت کرتی تھی، بہت چاہتی تھی۔ شہر بانو سوچنے لگی کہ کوئی اس کے بارے میں اتنا کیسے سوچ سکتا ہے کہ وہ اس کی ہر چیز کو، ہر بات کو لفظوں میں لکھ ڈالے۔

شہر بانو اللہ کا بہت شکر ادا کرتی تھی، نماز پڑھتی تھی تو یہی کہتی تھی کہ اے اللہ تو نے مجھے ایک گلاب کا پھول بنا کے اس دنیا میں بھیجا ہے جس کو ہر کوئی پسند کرتا، ٹوٹنے نہیں دیتا،

www.novelsclubb.com

میں تیرا ساری زندگی بھی شکر ادا کروں تو کم ہے۔میں تیرا یہ احسان کبھی نہیں بھلا سکتی بس میری ایک دعا ہے کہ مجھے لوگوں کی بری نظروں سے بچائے رکھنا۔اور گرم ہوائیں مجھے کبھی چھونے نہ پائے۔ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھنا اور اپنی حفاظت میں رکھنا۔

تیری اس بندی کی بس یہ تجھ سے التجا بھی اور دعا بھی ہے۔

شہر بانو اکثر اپنے Fan کی ایک لکھی نظم پڑھتی رہتی تھیں جو اس کی محبت میں لکھی گئی تھی۔

تم

www.novelsclubb.com

محبت کی اک کہانی ہے

اس کا اک باب ہو تم

میری شاعری کا موضوع میرے افسانوں کا عنوان ہو تم

تم ہی ہو میری مسکراہٹ کی وجہ

میرے سورج کو تکتے تکتے تجھے سوچنا

تم ہی ہو میرے جینے کی آرزو

میری ہر کہانی ہر غرض تو

تم سے ہی میری حسرتیں ہیں

میری ہر تمنا ہر منتیں ہیں

تم سے ہی میرا دل پگھلتا ہے

www.novelsclubb.com

تم شمع ہو میری زندگی کی

تم ہی ہو آئینہ آہنگی

تم ہی تصور زندگی

تم کہکشاں حسن

تم ہی حسن وجمال

تم پہاڑوں میں رہنے والی پری

تم ہی ہو پھولوں پہ پری طاری

تم میرے اشکوں کا سکون ہو

تم تراز وو جنون ہو

تم تمنا ہر دل ہو

تم خواب ہر نیند ہو

www.novelsclubb.com

تم ہی ہو سانسوں کی روانی

تم ہی ہو بارش کا پانی

تم سمندر ہو خوبصورتی کا

تم دریا ہو اک محبت کا

بہہ نہ جاؤں اس میں کہیں

کہ ڈوب کہ ہو نہ جاؤں تیرا کہیں

محبت کی اک کہانی ہے

اس کا اک باب ہو تم۔۔ عرشیہ

www.novelsclubb.com